سوال

اگر مختلف اوقات میں انسان دوبار جنبی ہو اور پہلی بار غسل نہ کرے تو کیا اسے ایک غسل ہی کافی ہوگا یا کہ دوبار غسل کرنا ہوگا ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اگر انسان مختلف اوقات میں دوبار یا اس سے زیادہ جنبی ہوجائے تو ایک بار غسل کافی ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سب بیویوں کے پاس جاتے اور پھر ایک غسل ہی کیا کرتے تھے

انس رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی غسل کے ساتھ اپنی بیویوں کے پاس جایا کرتے تھے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (309).

فقہاء کرام کا فیصلہ ہے کہ اگر غسل واجب کرنے والے کئی اسباب جمع ہوجائیں مثلا جماع یا شرمگاہ کا آپس میں ملنا، یا حیض کی وجہ سے جنابت اس میں بالاجماع ایک غسل ہی کافی ہو گا

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

" اگر وضوء توڑنے والی اشیاء کئی ایک جمع ہوجائیں یا مختلف ہوں تو بالاجماع ایک ہی وضوء کافی ہے، اور اسی طرح اگر کئی بار جنبی ہوجائے مثلا ایک عورت یا کئی ایک سے جماع کرے، یا پھر ایک بار یا کئی بار احتلام ہوجائے تو بالاجماع ایک ہی بار غسل کرنا کافی ہے، اس کا اجماع نقل کرنے والوں میں ابو محمد ابن حزم رحمہ اللہ تعالی شامل ہیں " انتہی

دیکھیں : المجموع للنووی (487/1).

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

81772